Al Qalam
پارہ
وَاعۡلَمُوۡٓا
۱۰
اَلقَلَم پَبلِیکیشَنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ
السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ
الْقُصْوٰی وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ
لَاخْتَلَفْتُمْ فِی الْمِیْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ
مَفْعُوْلًا ۙ۬ لِّیَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَیِّنَةٍ وَّیَحْیٰی مَنْ
حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۙ ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْكَهُمُ
اللّٰهُ فِیْ مَنَامِكَ قَلِیْلًا ؕ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا
وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْٓ اَعْیُنِهِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ
وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ
فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع

ع ٥

دسواں پارہ۔ وَاعۡلَمُوۡٓا (جان لو)!

(۴۱) جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس کا پانچواں حصہ اللہ تعالیٰ، رسول، (ان کے) رشتہ داروں، یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کے لیے ہے، اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو اور اُس چیز پر جو فیصلے کے دن، (یعنی) جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابلہ میں آئی تھیں، ہم نے اپنے بندے پر نازل کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴۲) جب تم (وادی کی) نزدیکی جانب تھے اور وہ دوسری طرف تھے۔ اور قافلہ تم سے نیچے کی طرف تھا۔ اگر تم خود کوئی وقت مقرر کرتے تو وقت مقرر کرنے میں اختلاف میں پڑ جاتے۔ لیکن (یہ سب کچھ اس لیے ہوا تھا کہ) جو فیصلہ اللہ تعالیٰ کر چکا تھا، اسے پورا کر دیا جائے تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے روشن دلیل سے وہ ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے دلیل سے وہ زندہ رہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سننے اور جاننے والا ہے۔

(۴۳) جب اللہ تعالیٰ تمہارے خواب میں اُن کو کم کر کے دکھا رہا تھا۔ اگر وہ اُنہیں زیادہ دکھا دیتا تو تم ضرور ہمت ہار جاتے اور اس معاملے میں ضرور جھگڑتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ ہی نے (تمہیں) اس سے بچا لیا۔ بیشک وہ دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔

(۴۴) جب تم مقابلہ میں آئے تو اُس وقت وہ اُنہیں تمہاری نگاہوں میں کم کر کے دکھا رہا تھا، اور تمہیں ان کی نگاہوں میں کم کر رہا تھا۔ تاکہ جو بات ہونی تھی، اُسے اللہ تعالیٰ پوری کر دے۔ سارے معاملے اللہ تعالیٰ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

رکوع (۶) آپس میں مت لڑو، تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی

(۴۵) اے ایمان والو! جب (بھی) کسی گروہ سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو، اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کرو، اُمید ہے کہ تم کامیاب رہو گے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۴۷﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا
تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ
يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۵۰﴾ ذٰلِكَ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ﴿۵۱﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

(۴۶) اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو۔ آپس میں مت جھگڑو، ورنہ ناکام ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی۔ صبر کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

(۴۷) اُن لوگوں کے مشابہ مت ہونا جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے۔ وہ (لوگوں کو) اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکتے تھے۔ جو کچھ وہ کر رہے تھے اللہ تعالیٰ اُسے احاطہ کیے ہوئے ہے۔

(۴۸) جب شیطان نے ان کے کرتوت اُن کے لیے خوشنما بنا دیے تھے اور کہا تھا، ''آج انسانوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور میں تمہارا حامی ہوں۔'' مگر جب دونوں گروہوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ اُلٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا: ''یقیناً میرا تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے۔ بیشک میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سخت سزا دینے والا ہے۔''

رکوع (۷) دشمن کی قوت ختم کرنے کے لیے اقدامات

(۴۹) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں کو روگ لگا ہوا ہے، کہہ رہے تھے کہ ''اُن لوگوں کو ان کے دین نے خبط میں مبتلا کر رکھا ہے۔'' مگر جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو بلاشبہ بڑا زبردست اور دانا ہے۔

(۵۰) اگر تم (وہ حالت) دیکھ سکتے جب فرشتے کافروں کی جانیں قبض کرتے جاتے ہیں، وہ ان کے چہروں اور پشتوں پر ضربیں لگاتے جاتے ہیں اور (کہتے جاتے ہیں) ''لو اب جلانے والی سزا چکھ لو!''

(۵۱) یہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے پیشگی مہیا کر رکھا تھا، ورنہ اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔'' (تو عجیب سماں دیکھتے)

(۵۲) فرعون والوں اور اُن سے پہلے کے لوگوں کی طرح اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا اِنکار کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اُن کے گناہوں پر پکڑ لیا۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑی قوت والا اور سخت سزا دینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمۡ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰى قَوۡمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ ﴿۵۳﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ
فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ
بِذُنُوۡبِهِمۡ وَاَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنۡدَ اللّٰهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ۖ ۚ
اَلَّذِيۡنَ عٰهَدْتَّ مِنۡهُمۡ ثُمَّ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَهُمۡ فِىۡ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمۡ لَا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَاِمَّا تَثۡقَفَنَّهُمۡ فِى الۡحَرۡبِ فَشَرِّدۡ بِهِمۡ
مَّنۡ خَلۡفَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَذَّكَّرُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنۡ قَوۡمٍ خِيَانَةً
فَانۡۢبِذۡ اِلَيۡهِمۡ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ ع
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿۵۹﴾
وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ
تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ
لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ
اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ
فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۱﴾

(۵۳) یہ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کسی نعمت کو، جو اُس نے کسی قوم کو عطا کی ہو، نہیں بدلتے جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہیں بدل لیتے۔ اللہ تعالیٰ سب کچھ سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۵۴) فرعون والوں اور اُن سے پہلے والوں کی طرح اُنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا، تب ہم نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا، ہم نے فرعون والوں کو غرق کر دیا۔ وہ سب ظالم تھے۔

(۵۵) یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک جان داروں میں سے بدترین وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(۵۶) اُن میں سے جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا، پھر وہ ہر بار عہد شکنی کرتے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

(۵۷) تو اگر تم لڑائی میں ان پر غلبہ پاؤ تو اُن پر حملہ کر کے اُن کو (بھی) منتشر کر دو جو اُن کے پیچھے ہیں، تاکہ اُنہیں سبق حاصل ہو۔

(۵۸) اگر تمہیں کسی قوم سے دغا بازی کا اندیشہ ہو تو اُن کا (معاہدہ) اُسی طرح علانیہ اُن پر واپس پھینک دو، یقیناً اللہ تعالیٰ دغا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔

رکوع (۸) امن کے فروغ کے لیے طاقت کی ضرورت

(۵۹) کافر لوگ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بازی لے گئے، یقیناً وہ (اللہ تعالیٰ کی گرفت سے) نہیں بچ سکتے۔

(۶۰) تم سے جس قدر ہو سکے اُن کے (مقابلہ کے) لیے طاقت اور سدھائے ہوئے گھوڑے مہیا رکھو۔ تاکہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے دشمنوں، تمہارے اپنے دشمنوں اور اُن کے علاوہ اُن دوسرے (دشمنوں) کو بھی خوف زدہ کر دو جنہیں تم نہیں جانتے، (مگر) اللہ تعالیٰ اُنہیں جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور تمہارے ساتھ ہرگز ظلم نہ ہوگا۔

(۶۱) اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو۔ یقیناً وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ
اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۶۲﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا
مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ
وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا
مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۶۶﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى
حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖۗ وَاللّٰهُ
يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۷﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ
سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۶۸﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖؗ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۹﴾ ع

(٦٢) اگر وہ تمہیں فریب دینا چاہیں تو اللہ تعالیٰ یقیناً تمہارے لیے کافی ہے۔ وہی تو ہے جس نے اپنی مدد اور مومنوں کے ذریعہ سے تمہیں تقویت دی۔

(٦٣) اُن کے دلوں میں آپس میں محبت پیدا کر دی۔ اگر تم زمین کی ساری دولت بھی خرچ کر ڈالتے تو اُن کے دل آپس میں جوڑ نہ سکتے تھے۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے اُن میں محبت پیدا کر دی۔ وہ یقیناً بڑا زبردست اور دانا ہے۔

(٦٤) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تمہارے اور تمہاری پیروی کرنے والے مومنوں کے لیے تو بس اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

رکوع (٩) مومن کے معیار کا اونچا ہونا

(٦٥) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مومنوں کو جنگ (جہاد) کی ترغیب دو۔ اگر تم میں سے بیس ثابت قدم آدمی ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ اگر تم میں (ایسے) سو آدمی ہوں گے تو وہ کافروں میں سے ہزار آدمیوں پر غالب آئیں گے۔ کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔

(٦٦) اب اللہ تعالیٰ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا ہے۔ اس نے دیکھ لیا کہ (ابھی) تم میں کمزوری ہے۔ اگر تم میں سو آدمی ثابت قدم ہوں تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے۔ اگر تم میں سے (ایسے) ایک ہزار ہوں گے تو وہ دو ہزار پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے غالب آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے۔

(٦٧) کسی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شایانِ شان نہیں کہ اُس کے پاس قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں (کافروں کو) اچھی طرح کچل نہ دے۔ تم لوگ دنیا کے فائدے چاہتے ہو، حالانکہ اللہ تعالیٰ آخرت چاہتا ہے۔ اللہ غالب و دانا ہے۔

(٦٨) اگر اللہ تعالیٰ کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو کچھ تم نے لیا ہے، اُس کے بدلہ میں تمہیں ضرور کوئی بڑی سزا دی جاتی۔ (٦٩) سو جو کچھ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے، اسے حلال اور پاک سمجھ کر کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧٠ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٧١ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٧٢ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ
وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ؕ ۝٧٣ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٧٤ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥ ع

رکوع (١٠) جہاد، ہجرت اور بھائی چارہ کی اہمیت

(٧٠) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! تم لوگوں کے قبضہ میں جو قیدی ہیں ان سے کہو: ''اگر اللہ تعالیٰ کو معلوم ہوا کہ تمہارے دلوں میں کچھ بھلائی ہے تو وہ تمہیں اُس سے بہتر دے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔''

(٧١) اگر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دغا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو اس سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ سے دغا کر چکے ہیں۔ اب پھر اُس نے اُن کو اپنے قبضے میں کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

(٧٢) بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی، اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (ان مہاجروں کو) پناہ دی اور مدد کی۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ وہ لوگ جو ایمان تو لے آئے مگر ہجرت نہ کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تمہیں اُن کی حفاظت سے کوئی سروکار نہیں۔ اگر وہ دین کے نام پر تم سے مدد مانگیں، تو مدد کرنا تم پر فرض ہے، مگر اُس قوم کے خلاف نہیں جس سے تمہارا آپس میں معاہدہ ہو، اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں کو دیکھتا ہے۔

(٧٣) جو لوگ کافر ہیں، وہ (بھی) ایک دوسرے کے ساتھی ہیں۔ اگر تم اس (حکم) پر عمل نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہو گا۔

(٧٤) جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ اُن کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

(٧٥) جو لوگ بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی، اور تمہارے ساتھ جہاد کیا، وہ (بھی) تم ہی میں شامل ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے حکم کی رو سے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ قریب ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٢٩ (٩) سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٦

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ؕ
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي
اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬
وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا
وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى
مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ
وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ
كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ؑ ع

سورہ (۹)

آیتیں: ۱۲۹ اَلتَّوۡبَة (توبہ) رکوع: ۱۶

یہ قرآن عزیز کی واحد سورت ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ شریف نہیں لکھی جاتی کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی وحی کے وقت اسے ایسے ہی لکھوایا تھا۔ اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۱۲۹ ہیں جو دسویں پارہ سے شروع ہوکر گیارہویں پارہ میں ختم ہوتی ہے۔ اس کا عنوان آیت نمبر ۳ سے لیا گیا ہے، جس میں پہلی بار توبہ کا ذکر آیا ہے۔ سورت کا دوسرا نام سورۃ البرائۃ (یعنی تعلق ختم کرنے کا اعلان) ہے۔ جو اس سورت کا پہلا لفظ ہے۔ اس سورت میں چار بڑے موضوعوں سے بحث ہوئی ہے: (۱) عرب کو مکمل طور پر دارالاسلام بنانے کے لیے ایک مکمل پالیسی کا نفاذ، یعنی: (ا) شرک کا مکمل خاتمہ، (ب) کعبہ کا انتظام مکمل طور پر مسلمانوں کے حوالہ کرنے کے اقدامات، اور (ج) عرب کی تمدنی زندگی سے باقی بچی ہوئی جہالت کی رسموں کا مکمل خاتمہ، (۲) عرب سے باہر اسلام کی اشاعت، (۳) منافقوں سے فیصلہ کن رویّہ، (۴) مسلمانوں کی کمزوریوں کا علاج اور عزم واستقلال کا فروغ۔

رکوع (۱) مشرکوں سے تعلق ختم کرنے کا اعلان

(۱) تعلق ختم کرنے کا اعلان ہے، اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول ﷺ کی طرف سے اُن مشرکوں سے جن سے تم نے معاہدہ کر رکھا تھا۔ (۲) تو تم لوگ (اس) سرزمین میں چار مہینے چل پھر لو۔ جان رکھو کہ تم اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ (۳) اعلان (کیا جاتا) ہے اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر ﷺ کی طرف سے حج اکبر کے دن تمام لوگوں کے سامنے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کا پیغمبر ﷺ مشرکوں (کو امان دینے) سے دستبردار ہوتے ہیں۔ اب اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اگر تم منہ پھیرتے ہو تو خوب سمجھ لو کہ تم اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ نہیں سکو گے۔ کفر کرنے والوں کو دردناک سزا کی خبر سنادو! (۴) سوائے اُن مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا ہو پھر اُنہوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی ہو۔ اُن کے معاہدہ کو اُس کی مدت تک پورا کردو۔ بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں ہی کو پسند کرتا ہے۔ (۵) سو جب وہ عزت وحرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو، انہیں پکڑو، انہیں گھیر لو، اور ہر گھات میں اُن کی تاک میں بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں، نماز قائم کرنے لگیں، اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن کی راہ چھوڑ دو، بیشک اللہ تعالیٰ بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔ (۶) اگر مشرکوں میں سے کوئی شخص تم سے پناہ مانگے، تو اُسے پناہ دے دو، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔ پھر اُسے اُس کے امن کی جگہ تک پہنچا دو۔ یہ اس لیے ہے کہ وہ بے خبر لوگ ہیں۔

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ فَمَا اسۡتَقَامُوۡا
لَكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝٧ كَيۡفَ
وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ
يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ
فٰسِقُوۡنَ ۚ ۝٨ اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا
عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝٩ لَا يَرۡقُبُوۡنَ
فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ۝١٠
فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ
فِى الدِّيۡنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝١١ وَاِنۡ
نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ
فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ ۙ اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ
يَنۡتَهُوۡنَ ۝١٢ اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَهَمُّوۡا
بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝١٣

رکوع (۲) مشرکوں کی عہد شکنیاں اور سازشیں

(۷) ان مشرکوں کے لیے اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہوسکتا ہے، سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس معاہدہ کیا تھا؟ تو جب تک وہ تمہارے ساتھ سیدھے رہیں، تم (بھی) اُن سے سیدھے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔

(۸) کیسے (اُن کا عہد رعایت کے قابل رہے گا جبکہ اُن کی حالت یہ ہے کہ) اگر وہ کہیں تم پر غلبہ پا جائیں تو وہ نہ تم سے کسی رشتہ کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی (معاہدہ کی) ذمہ داری کا۔ وہ تمہیں اپنے منہ سے زبانی راضی رکھنے کی کوشش کررہے ہیں، مگر ان کے دل انکار کررہے ہیں، ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

(۹) انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت قبول کرلی ہے۔ اور اس کے راستے سے دور ہی دور رہے۔ یقیناً جو کرتوت وہ کررہے ہیں بہت ہی بُری ہے۔

(۱۰) کسی مسلمان کے بارے میں نہ یہ رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کی ذمہ داری کا۔ یہی لوگ ہیں جو زیادتی کررہے ہیں۔

(۱۱) پھر بھی اگر وہ توبہ کرلیں، نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں، تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ ہم سمجھدار لوگوں کے لیے اپنے احکام خوب تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔

(۱۲) اگر یہ لوگ معاہدہ کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر طعن کرنے لگیں، تو ان کفر کے علمبردار لوگوں سے جنگ کرو، کیونکہ یقیناً انہیں اپنی قسموں کا کوئی لحاظ نہیں۔ شاید وہ باز آجائیں۔

(۱۳) کیا تم ایسے لوگوں سے نہ لڑوگے جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور جنہوں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جلاوطن کرنے کی چال چلی؟ انہوں نے ہی تم سے پہلے خود چھیڑ چھاڑ شروع کی تھی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ اگر تم مومن ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ مستحق ہے کہ تم اس سے ڈرو۔

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ
قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٥﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ
يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى
الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۘ﴿١٩﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ
اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

ع ٢ / ٨

وقف لازم

(۱۴) ان سے لڑو۔ اللہ تعالیٰ اُن کو تمہارے ہاتھوں سزا دلوائے گا، اُنہیں ذلیل (وخوار) کرے گا، اُن کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرے گا، اور مومنوں کے ایک گروہ کے دلوں کو شفا بخشے گا۔

(۱۵) اُن کے دلوں سے غصہ دور کرے گا۔ اللہ تعالیٰ جس کی چاہے توبہ قبول کرلے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۶) کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تم یونہی چھوڑ دیے جاؤ گے، حالانکہ ابھی اللہ تعالیٰ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے وہ کون ہیں جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مومنوں کے سوا کسی کو جگری دوست نہ بنایا؟ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے۔

رکوع (۳) مسجدوں کی دیکھ بھال تو مسلمان ہی کرتے ہیں

(۱۷) مشرکوں کا یہ کام نہیں کہ وہ اپنے آپ پر کفر کا اقرار کرتے ہوئے (بھی) اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو آباد کریں۔ ان کے تو سب اعمال اکارت ہیں۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

(۱۸) حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی مسجدوں کو تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، نماز کی پابندی کرتا ہو، زکوٰۃ دیتا ہو اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرتا ہو۔ انہی سے توقع ہے کہ وہ ہدایت پائے ہوئے لوگوں میں ہوں گے۔

(۱۹) کیا تم لوگوں نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کی مجاوری کرنے (والوں) کو اس شخص کے برابر ٹھہرا لیا ہے جو اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لایا ہو اور جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیا ہو؟ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تو یہ لوگ برابر نہیں۔ اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالم لوگوں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ کے ہاں تو سب سے بڑا درجہ انہی کا ہے جو ایمان لائے، جنہوں نے وطن چھوڑا اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کیا۔ یہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى
الْاِيْمَانِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾
قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَ
اَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ِۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ
تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ ع لَقَدْ نَصَرَكُمُ
اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ج ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾

ع ٣ ٨ ٩

(٢١) اُن کا پروردگار انہیں اپنی رحمت، رضامندی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جہاں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والے عیش آرام و آسائش (کے سامان) ہیں۔

(٢٢) وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا اجر ہے۔

(٢٣) اے ایمان والو! اپنے باپ دادا اور بھائیوں کو بھی اپنا رفیق مت بناؤ اگر وہ ایمان کی بجائے کفر کو عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو اُنہیں رفیق بنائیں گے وہی ظالم ہوں گے۔

(٢٤) کہو: ''اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا کنبہ، وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، وہ کاروبار جن کے مندا پڑ جانے کا تمہیں اندیشہ ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو، تمہیں اللہ تعالیٰ، اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور اُس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں، تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ بھیج دے۔ اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کی رہنمائی نہیں کیا کرتا۔''

رکوع (٤) غزوۂ حنین میں اللہ کی مدد

(٢٥) اللہ تعالیٰ تمہیں بہت سے موقعوں پر مدد دے چکا ہے، اور (غزوۂ) حنین کے دن (بھی)، جب تمہاری کثرت نے تمہیں خوش فہمی میں مبتلا کر دیا تھا۔ مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی۔ زمین اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلے تھے۔

(٢٦) پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مومنوں پر اپنا سکون نازل فرمایا۔ اور وہ لشکر اتارے جو تمہیں نظر نہ آتے تھے۔ اور کافروں کو سزا دی۔ کافروں کا بدلہ یہی ہے۔

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ
نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ
وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ
اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا
حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ
وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ۧ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۣابْنُ اللّٰهِ
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ
بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ
وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ
مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

ع ٥ ١٠

(۲۷) اس کے بعد اللہ تعالیٰ جسے چاہے توبہ نصیب کر دے۔ اللہ تعالیٰ بڑا مغفرت فرمانے والا اور بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

(۲۸) اے ایمان والو! مشرک حقیقت میں ناپاک ہیں۔ اس لیے اس سال کے بعد یہ لوگ مسجد حرام کے قریب پھٹکنے نہ پائیں۔ اگر تمہیں تنگدستی کا اندیشہ ہو تو بڑی بات نہیں کہ اللہ تعالیٰ چاہے تو تمہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے۔ بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

(۲۹) جنگ کرو کتاب والوں میں سے ان لوگوں کے خلاف جو نہ اللہ تعالیٰ پر اور نہ قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی اُسے حرام سمجھتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام قرار دیا ہے اور نہ سچے دین کو اپنا دین بناتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ طاقت کے بل پر زیرنگیں ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ ادا کریں۔

رکوع (۵) اللہ تعالیٰ کی روشنی کافروں کی پھونکوں سے بجھائی نہ جاسکے گی

(۳۰) یہودی کہتے ہیں عزیرؑ اللہ کا بیٹا ہے۔ عیسائی کہتے ہیں مسیحؑ اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے منہ سے نکلی ہوئی (بے بنیاد) بات ہے۔ یہ ان لوگوں کی دیکھا دیکھی کرنے لگے ہیں جنہوں نے ان سے پہلے کفر کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ انہیں غارت کرے! یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں!

(۳۱) اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے عالموں اور درویشوں کو سرپرست بنالیا ہے اور (حضرت) مسیحؑ ابن مریم کو (بھی)۔ حالانکہ انہیں ایک معبود کے سوا کسی اور کی عبادت کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ وہ اُن کے شرک سے بالاتر ہے۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى

اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ

الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ

اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى

عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا

كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا

عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا

فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا

يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٦﴾

(۳۲) وہ چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی روشنی کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں۔مگر اللہ تعالیٰ اپنی روشنی کو کمال تک پہنچائے بغیر مانے گا نہیں، چاہے کافروں کو نا گوار ہی ہو۔

(۳۳) وہی تو ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا۔ تا کہ اسے سارے دینوں پر غالب کردے، چاہے مشرکوں کو کتنا ہی نا گوار ہو۔

(۳۴) اے ایمان والو! اکثر یہودی عالم اور درویش ،لوگوں کے مال غلط طریقوں سے کھا جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی راہ سے دور ہی دور رہتے ہیں۔ جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ،انہیں دردناک سزا کی خبر سنا دو۔

(۳۵) جس دن ان کے خزانے پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی، پھر اسی سے ان کی پیشانیوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پشتوں کو داغا جائے گا۔ (پھر ان سے کہا جائے گا:) ''یہ ہے وہ جسے تم نے اپنے لیے جمع کر رکھا تھا۔لو اب اسے ذخیرہ کرنے کا مزہ چکھو!''

(۳۶) حقیقت یہ ہے کہ جس دن سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ ہی ہے۔ ان میں سے چار ادب واحترام کے مہینے ہیں۔ یہی ٹھیک ضابطہ ہے لہٰذا ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرنا۔مشرکوں سے سب مل کر لڑنا ،جس طرح کہ وہ تم سب سے مل کر لڑتے ہیں۔ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں ہی کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْكُفْرِ یُضَلُّ بِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
یُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُیِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ
وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مَا لَكُمْ اِذَا قِیْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى
الْاَرْضِ ؕ اَرَضِیْتُمْ بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِیْلٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا یُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِیْمًا ۙ وَّ یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ وَ لَا تَضُرُّوْهُ شَیْـًٔا ؕ
وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ
اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی
الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِیْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِیْزٌ
حَكِیْمٌ ﴿۴۰﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
وَ اَنْفُسِكُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

(٣٧) یہ ''نسی'' (مقدس مہینوں کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا) تو کفر میں مزید اضافہ ہے۔ جس سے یہ کافر لوگ گمراہ کیے جاتے ہیں۔ کسی سال (اس مہینے کو) حلال کر لیتے ہیں اور کسی سال اُسے حرام کر لیتے ہیں، تا کہ اللہ تعالیٰ کے حرام کیے ہوئے (مہینوں) کی تعداد بھی پوری کر دیں۔ اور اللہ تعالیٰ کا حرام کیا ہوا حلال بھی کر لیں۔ ان کے برے کرتوتوں کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

رکوع (٦) تبوک کا معرکۂ جہاد

(٣٨) اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا ہے؟ جب تمہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلنے کے لیے کہا جاتا ہے تو تم زمین سے چمٹ کر رہ جاتے ہو۔ کیا تم نے آخرت کے مقابلہ میں دنیاوی زندگی کو پسند کر لیا؟ دُنیاوی زندگی کا یہ ساز و سامان آخرت کے مقابلہ میں بہت تھوڑا ہے۔

(٣٩) تم نہ نکلو گے تو اللہ تعالیٰ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ تمہاری جگہ کسی اور گروہ کو اُٹھا دے گا اور تم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(٤٠) اگر تم نے ان (نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی مدد نہ کی تو اللہ تعالیٰ اُن کی مدد اس وقت کر چکا ہے جب انہیں کافروں نے جلاوطن کر دیا تھا۔ جبکہ صرف دو آدمیوں میں ایک وہ تھے، جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہے تھے: ''غم نہ کرو! اللہ تعالیٰ یقیناً ہمارے ساتھ ہے۔'' پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنی جانب سے سکون نازل فرمایا اور ایسے لشکروں سے اُن کی مدد کی جو تمہیں نظر نہ آتے تھے۔ کافروں کا بول نیچا کر دیا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کا بول بالا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ زبردست اور دانا ہے۔

(٤١) نکلو، چاہے چست رہتے ہوئے یا سستی دکھاتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو! یہ سب کچھ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوۡكَ
وَلٰـكِنۡۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ
لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ
لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا
وَتَعۡلَمَ الۡـكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ
بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَ
اَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ
الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَارۡتَابَتۡ
قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ يَتَرَدَّدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَلَوۡ اَرَادُوا
الۡخُرُوۡجَ لَاَعَدُّوۡا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰـكِنۡ كَرِهَ اللّٰهُ
انۡۢبِعَاثَهُمۡ فَثَبَّطَهُمۡ وَقِيۡلَ اقۡعُدُوۡا مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿۴۶﴾
لَوۡ خَرَجُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا زَادُوۡكُمۡ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟
اَوۡضَعُوۡا خِلٰلَـكُمۡ يَبۡغُوۡنَكُمُ الۡفِتۡنَةَ ۚ وَفِيۡكُمۡ
سَمّٰعُوۡنَ لَهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾

ع ۶ ۵ ۱۲

(۴۲) اگر کوئی فائدہ سامنے ہوتا اور سفر بھی مختصر سا ہوتا تو یہ لوگ ضرور تمہارے پیچھے چل پڑتے۔ مگر ان پر تو کٹھن سفر بہت طویل ہو گیا تھا۔ اب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے (اور کہیں گے) کہ ''اگر ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم ضرور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکل پڑے ہوتے۔'' وہ اپنے آپ کو تباہ کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ واقعی جھوٹے ہیں۔

رکوع (۷) منافقوں کے کرتوت

(۴۳) اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرے! تم نے انہیں اجازت کیوں دے دی تھی، جب تک تم پر کھل نہ جاتا کہ سچے کون ہیں اور جھوٹوں کو (بھی) تم جان لیتے؟

(۴۴) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہ تو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے کے بارے میں آپ سے کبھی رخصت نہ مانگیں گے۔ اللہ تعالیٰ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

(۴۵) جو لوگ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے حقیقت میں وہی آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ اُن کے دلوں میں شک ہے اور وہ اپنے شک ہی میں حیران و سرگرداں ہیں۔

(۴۶) اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے کچھ تیاری کا سامان تو کرتے۔ مگر اللہ تعالیٰ کو ان کا اٹھنا ہی ناپسند تھا، اس لیے اُس نے انہیں سُست کر دیا اور یوں کہہ دیا گیا کہ ''بیٹھنے والوں کے ساتھ تم بھی بیٹھے رہو!''

(۴۷) اگر وہ تمہارے ساتھ نکل بھی پڑتے تو تمہارے اندر خرابی کے سوا کسی چیز کا اضافہ نہ کرتے، تمہارے درمیان فتنہ پھیلانے کے لیے دوڑ دھوپ کرتے۔ تم میں ایسے لوگ ہیں جو اُن کی باتیں کان لگا کر سنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ ابۡتَغَوُا الۡفِتۡنَةَ مِنۡ قَبۡلُ وَقَلَّبُوۡا لَكَ الۡاُمُوۡرَ
حَتّٰى جَآءَ الۡحَـقُّ وَظَهَرَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۴۸﴾
وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ ائۡذَنۡ لِّىۡ وَلَا تَفۡتِنِّىۡ ؕ اَلَا فِى
الۡفِتۡنَةِ سَقَطُوۡا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۴۹﴾
اِنۡ تُصِبۡكَ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡكَ مُصِيۡبَةٌ
يَّقُوۡلُوۡا قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ
فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ
هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ
هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ ؕ وَنَحۡنُ
نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ
اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ فَتَرَبَّصُوۡۤا اِنَّا مَعَكُمۡ مُّتَرَبِّصُوۡنَ ﴿۵۲﴾ قُلۡ
اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ
قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ
اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ
اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿۵۴﴾

(۴۸) اس سے پہلے بھی ان لوگوں نے فتنہ انگیزی چاہی تھی۔ تمہارے بارے میں کارروائیوں کا الٹ پھیر کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ تعالیٰ کا حکم غالب رہا، چاہے یہ انہیں ناگوار ہی گزرتا رہا۔

(۴۹) ان میں سے کوئی کہتا ہے: ''مجھے رخصت دے دیجیے اور مجھے فتنے میں نہ ڈالیے۔'' خبردار، فتنے میں تو یہ لوگ پڑے ہی ہوئے ہیں۔ جہنم نے ان کافروں کو گھیر رکھا ہے۔

(۵۰) اگر تمہارا بھلا ہو تو انہیں رنج ہوگا۔ اور اگر تم پر کوئی مصیبت آ جائے تو کہیں گے ''ہم نے تو پہلے ہی اپنا معاملہ درست کرلیا تھا۔'' پھر وہ خوش خوش پلٹیں گے۔

(۵۱) کہو: ''ہمیں ہرگز کوئی (بھلائی یا برائی) نہیں پہنچنے کی سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔''

(۵۲) کہو: ''تم ہمارے معاملہ میں دو بھلائیوں ہی میں سے ایک کا انتظار کرتے ہو؟ جبکہ ہم تمہارے معاملہ میں اس کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں خود سزا دیتا ہے یا ہمارے ہاتھوں۔ سو تم بھی انتظار کرو، ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کر رہے ہیں۔''

(۵۳) کہو: ''تم راضی خوشی خرچ کرو یا مجبوری سے، تم سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ تم یقیناً بدعمل لوگ ہو!''

(۵۴) ان کی خیرات قبول ہونے میں اس کے سوا کچھ رکاوٹ نہیں کہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کفر کیا۔ نماز کے لیے آتے ہیں تو کسمساتے ہوئے، خرچ کرتے ہیں تو ناگواری کے ساتھ مرے دل سے۔

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ
كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ
وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ
يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ
اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ
لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ النَّبِىَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

ع ١٣

(۵۵) سو ان کے مال اور اولاد تمہیں خوش فہمی میں نہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں انہی چیزوں کے ذریعہ سے دُنیاوی زندگی میں عذاب دے۔ اور اُن کی جان بھی کفر ہی کی حالت میں نکل جائے۔

(۵۶) وہ اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں۔ وہ تم میں سے ہرگز نہیں ہیں، بلکہ وہ تو ایسے لوگ ہیں جو (تم سے) خوف زدہ ہیں۔

(۵۷) اگر اُنہیں کوئی پناہ کی جگہ یا غار یا گھس بیٹھنے کی کوئی جگہ مل رہی ہوتی تو وہ ضرور جلدی سے لپک کر اُس میں جا چھپتے۔

(۵۸) ان میں سے کچھ صدقات کے بارے میں تم پر نکتہ چینی کرتے ہیں۔ اگر ان میں سے انہیں کچھ دے دیا جائے تو خوش ہو جاتے ہیں۔ اگر اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ اس پر بگڑنے لگتے ہیں۔

(۵۹) اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انہیں جو کچھ دیا تھا اگر وہ اس پر راضی رہتے اور یوں کہتے ''اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے۔ (تو کیا اچھا ہوتا) اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اور اُس کا رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی ہمیں اور بہت کچھ دیں گے۔ یقیناً ہم اللہ تعالیٰ ہی کی طرف راغب ہیں۔''

رکوع (۸) رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ستانے کی سخت سزا

(۶۰) صدقات تو دراصل غریبوں، محتاجوں، اس کام پر مقرر کارکنوں، جن کے دلوں کو موہنا ہو، غلاموں، قرض داروں، اللہ تعالیٰ کی راہ میں (جہاد) اور مسافر کے لیے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ فریضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا علم والا، بڑا حکمت والا ہے۔

(۶۱) اُن میں سے بعض ایسے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ''یہ شخص تو کان (کا کچا) ہے۔'' کہو: ''وہ تمہارے لیے ایک اچھا کان ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے۔ ایمان والوں پر اعتماد رکھتا ہے۔ تم میں سے جو ایمان والے ہیں، ان کے لیے رحمت ہے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دکھ دیتے ہیں، اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ
اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا
اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
خَالِدًا فِيۡهَا‌ ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿٦٣﴾ يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ
اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَـبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ ؕ
قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا‌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿٦٤﴾ وَلَٮِٕنۡ
سَاَلۡتَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُ‌ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ
وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ
كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ‌ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآٮِٕفَةٍ مِّنۡكُمۡ
نُعَذِّبۡ طَآٮِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿٦٦﴾ اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ
وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ‌ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ وَيَقۡبِضُوۡنَ اَيۡدِيَهُمۡ‌ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
فَنَسِيَهُمۡ‌ ؕ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتِ وَالۡكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا‌ ؕ
هِىَ حَسۡبُهُمۡ‌ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ۙ﴿٦٨﴾

الثلثة

ع ٨ وقف لازم

(٦٢) یہ لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تا کہ تمہیں راضی کرلیں، حالانکہ اگر یہ مومن ہیں تو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زیادہ حقدار ہیں کہ یہ اُنہیں راضی کریں۔

(٦٣) کیا انہیں معلوم نہیں کہ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کرے گا، اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا؟ یہ بڑی رسوائی ہے۔

(٦٤) منافقوں کو اندیشہ ہے کہ کہیں ان سے متعلق کوئی ایسی سورت نازل نہ ہو جائے جو اُن کے دلوں کی باتیں اُن پر کھول دے۔ کہو: ''تم مذاق اُڑاتے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ اُسے ظاہر کر کے رہے گا جس کا تمہیں اندیشہ ہے۔''

(٦٥) اگر تم ان سے پوچھو تو ضرور کہہ دیں گے: ''ہم تو محض ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔'' کہو: ''کیا تم اللہ تعالیٰ، اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے تھے؟''

(٦٦) اب بہانے مت بناؤ! تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔ اگر ہم نے تم میں سے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو دوسرے گروہ کو تو ہم (ضرور) سزا دیں گے۔ کیونکہ وہ جرم کرتے رہے ہیں۔

رکوع (٩) مومن مردوں اور عورتوں کے درجوں کی بلندی

(٦٧) منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں۔ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور بھلائی سے منع کرتے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھ (بھلائی سے) روکے رکھتے ہیں۔ وہ اللہ تعالیٰ کو بھول چکے ہیں، تو اُس نے بھی اُنہیں بھلا دیا ہے۔ یقیناً یہ منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

(٦٨) اللہ تعالیٰ نے ان منافق مردوں، عورتوں اور کافروں کے لیے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی اُن کے لیے کافی ہے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کی پھٹکار ہو۔ اُن کے لیے ہمیشہ کا عذاب ہوگا۔

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ
اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ
نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬ۙ وَقَوْمِ
اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾ وَعَدَ
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ ع

وقف لازم

ع ۹ ۱۵

(۶۹) ان کا انجام ان لوگوں کا سا ہے جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ وہ تم سے زیادہ زور آور اور تم سے بڑھ کر مال اور اولاد والے تھے۔ پھر اُنہوں نے اپنے حصہ کے مزے لوٹے اور تم نے بھی اپنے حصے سے اُسی طرح فائدہ اُٹھایا جس طرح تم سے پہلے والے لوگوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا تھا۔ تم بھی (بُری باتوں میں) ایسے ہی گھسے رہتے ہو جیسے وہ گھسے رہتے تھے۔ دنیا اور آخرت میں اُن کے سب اعمال ضائع ہو گئے۔ وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

(۷۰) کیا ان لوگوں کو اپنے سے پہلے والوں کی خبر نہیں پہنچی؟ (جیسے حضرت) نوحؑ کی قوم، عاد، ثمود، ابراہیمؑ کی قوم، مدین کے لوگ اور (لوطؑ کی قوم کی) اُلٹی ہوئی بستیاں۔ اُن کے رسولؑ اُن کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے۔ پھر یہ اللہ تعالیٰ کا کام نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا۔ بلکہ وہ تو خود ہی اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

(۷۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ بھلائی کی تعلیم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ رحمت کرے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ غالب اور دانا ہے۔

(۷۲) ان مسلمان مردوں اور عورتوں سے اللہ تعالیٰ نے ایسے باغوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان سدا بہار باغوں میں (ان کے لیے) نفیس مکان ہوں گے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہوگی۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْؕ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْاؕ
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا
بِمَا لَمْ يَنَالُوْاۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ
فَضْلِهٖۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ
اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًاۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ
فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ
نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَاۤ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا
وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِۚ ﴿۷۸﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي
الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

رکوع (۱۰) اللہ تعالیٰ کو ان کے راز اور سرگوشی سب معلوم ہیں

(۷۳) اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو! ان پر سختی کرو! ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ رہنے کی بدترین جگہ ہے۔

(۷۴) وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کھا کر کہتے ہیں کہ انہوں نے (کوئی بات) نہیں کہی۔ حالانکہ اُنہوں نے کفر کی بات کہی ہے۔ وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے۔ اُنہوں نے وہ کچھ حاصل کرنے کا ارادہ کیا، جسے وہ نہ پاسکے۔ یہ ساری ناگواری اسی وجہ سے ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہیں اپنے فضل سے مال دار کردیا ہے۔ اب اگر وہ توبہ کرلیں تو انہی کے لیے بہتر ہوگا۔ اگر انہوں نے منہ پھیر لیا تو اللہ تعالیٰ انہیں دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دردناک سزا دے گا۔ اور زمین پر نہ کوئی ان کا دوست ہوگا اور نہ ہی کوئی مددگار۔

(۷۵) ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے عہد کیا تھا کہ "اگر اُس نے اپنے فضل سے ہمیں نوازا تو ہم خیرات کریں گے اور نیکی کرنے والے بن کر ہی رہیں گے۔"

(۷۶) مگر جب اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے نوازا، تو وہ کنجوسی پر اُتر آئے اور بیگانہ ہوکر پھر گئے۔

(۷۷) اللہ تعالیٰ کے ساتھ وعدہ خلافی کی وجہ سے اور ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں میں نفاق بٹھا دیا۔ جو اُن کے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیشی والے دن تک رہے گا۔

(۷۸) کیا یہ لوگ جانتے نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو اُن کا راز اور ان کی سرگوشیاں سب معلوم ہیں؟ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تمام غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے؟

(۷۹) (یہ منافق ایسے ہیں کہ) جو خوشی اور شوق سے صدقہ دینے والے مسلمانوں پر طنز کرتے ہیں، اُن لوگوں کا مذاق اُڑاتے ہیں جن کو محنت مزدوری (کی آمدنی) کے سوا اور کچھ میسر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ان کا مذاق اُڑائے گا۔ اُن کے لیے دردناک سزا ہوگی۔

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً
فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ۠ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ یُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ
لَوْ كَانُوْا یَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْیَضْحَكُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْكُوْا كَثِیْرًا ۚ جَزَآءًۢ
بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰی طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا وَّلَنْ
تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا
مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا
تَقُمْ عَلٰی قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ
فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ
اَنْ یُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الدُّنْیَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِیْنَ ﴿٨٦﴾

ع ٨/١٦

(۸۰) (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! تم چاہے ان کے لیے معافی کی درخواست کرو یا درخواست نہ کرو، اگر تم ستر مرتبہ بھی اُن کے لیے معافی کی درخواست کرو، تو بھی اللہ تعالیٰ انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ یہ اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سرکش لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

رکوع (۱۱) منافق گھر بیٹھے رہنا پسند کرتے ہیں

(۸۱) یہ پیچھے رہ جانے والے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (جانے کے) بعد بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے جان و مال سے جہاد کرنا اُنہیں ناگوار رہا۔ اُنہوں نے کہا: ''تم گرمی میں مت نکلو!'' ان سے کہو: ''جہنم کی آگ (اس سے بھی) زیادہ گرم ہے!'' کاش کہ وہ یہ سمجھتے!

(۸۲) سو یہ لوگ ہنسیں کم، انہیں رونا زیادہ ہوگا۔ اور یہی ان کی (بُری) کمائی کا معاوضہ ہے۔

(۸۳) اگر اللہ تعالیٰ تمہیں ان کے کسی گروہ کے پاس واپس لے جائے اور پھر یہ لوگ آپ سے (جہاد کے لیے) نکلنے کی اجازت مانگیں، تو کہہ دینا: ''تم اب میرے ساتھ کبھی بھی نہ نکلو گے اور میرے ساتھ کسی دشمن سے نہ لڑو گے۔ تم نے پہلی بار بیٹھ رہنے کو پسند کیا تھا۔ تو اب پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو!'' (۸۴) ان میں سے جو کوئی مر جائے اُس کی نماز (جنازہ) بھی تم کبھی نہ پڑھنا اور نہ ہی اُس کی قبر پر کھڑے ہونا۔ کیونکہ اُنہوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کیا ہے اور مرے ہیں تو سرکش ہی تھے۔ (۸۵) ان کے اموال اور ان کی اولاد تمہیں دھوکہ (غلط فہمی) میں نہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو ارادہ کر ہی لیا ہے کہ اسی کے ذریعہ سے ان کو دنیا میں سزا دے اور اُن کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

(۸۶) جب کبھی کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو اُن میں سے دولت و مقدرت والے تم سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ''ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم بھی بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں!''

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۰﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ ۙ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ
اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى
الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

ع ١١ / ١٧

(٨٧) انہوں نے گھروں میں رہنے والی (عورتوں) میں ہونا پسند کرلیا۔ ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے۔ سو وہ سمجھتے ہی نہیں۔

(٨٨) (ہاں) لیکن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایمان لائے، انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا۔ ساری بھلائیاں انہی کے لیے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(٨٩) اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے ایسے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں جن کے اندر نہریں بہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

رکوع (١٢) جہاد سے معذرت کے صحیح اور غلط چاہنے والے

(٩٠) بدوی عربوں میں سے کچھ بہانہ باز لوگ آئے تا کہ انہیں بھی (پیچھے رہ جانے کی) اجازت دی جائے۔ (اس طرح) جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جھوٹ بولا تھا وہ بیٹھ رہے۔ یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا جلدی ہی دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے۔

(٩١) نہ ضعیفوں کے لیے، نہ مریضوں کے لیے اور نہ ہی ان لوگوں کے لیے، جنہیں خرچ کرنے کو میسر نہیں ہے، کوئی حرج ہے (اگر وہ پیچھے رہ جائیں) جبکہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خلوص رکھیں۔ ایسے نیک کام کرنے والوں پر (اعتراض کی) کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت والا، بڑے رحم والا ہے۔ (٩٢) نہ ہی اُن لوگوں پر (کوئی حرج ہے) جو جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے لیے سواریوں کا انتظام کریں، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا کہ ''میرے پاس تو کچھ نہیں جس پر تمہیں سوار کردوں''، تو وہ واپس چلے گئے۔ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، اس غم میں کہ انہیں خرچ کرنے کو کچھ بھی میسر نہیں۔ (٩٣) البتہ اعتراض تو یقیناً ان لوگوں پر ہے جو مال دار ہیں اور پھر بھی تم سے (جہاد میں شرکت سے معافی کی) اجازت چاہتے ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہنے والیوں میں شامل ہونا پسند کرلیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

☆☆☆☆☆